



## سوال

(392) کھلا لباس پہننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت ایسا لباس پہن سکتی ہے جو آگے پیچھے یا دائیں یا بائیں جانب کھلا ہوا ہو اور چلتے وقت بعض اوقات اس کی پنڈلی ننگی ہو جاتی ہو، ہمارے معاشرے میں اس قسم کا لباس بطور فیشن عام ہوتا جا رہا ہے۔ قرآن و حدیث کی رو سے اس کی وضاحت درکار ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ کامل شرم و حیا کا مظاہرہ کرے اور ایسا لباس استعمال کرے جو اس کا تمام بدن ڈھانپ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواتین ایسی قمیص پہنتی تھیں جو پاؤں کی طرف سے ٹخنوں تک اور ہاتھوں کی طرف سے ہتھیلیوں تک ہوتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لباس کے متعلق بہت سخت وعید سنائی ہے آپ نے فرمایا: ”اہل جہنم کی دو اقسام ایسی ہیں کہ جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے ایک وہ لوگ جن کے پاس گانے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو زد و کوب کریں گے۔ دوسرے ایسی عورتیں جنہوں نے لباس تو پہنا ہوگا لیکن اس کے باوجود وہ ننگی ہوں گی دوسروں کی طرف از خود مائل ہونے والی اور انہیں اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی۔ ان کے سر بنتی اونٹوں کی کوبان جیسے ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاسکیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور دراز کی مسافت سے آتی ہوگی۔“ [صحیح مسلم، اللباس: ۲۱۲۸]

اس وعید سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ عورت ایسا لباس زیب تن کرے جو اس کے تمام جسم کو ڈھانپ لے، نیز باریک اور چست لباس سے پرہیز کرے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 397

